سوال

(405) کافر یا نصاری سے سود لینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کافر یا نصاری سے سود لینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سود کے بارے میں جس قدر آیات واحادیث صحیحہ وارد ہیں ان میں سے کسی میں بھی یہ نہیں ہے کہ کافر یا نصاری سے سود لینا جائز ہے بلکہ ان سب میں یہی ہے کہ سود لینا مطلقاً ناجائز اور حرام ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

وَحَرَّمَ الرِّبوٰا ۲۷۵ ... سورة البقرة

(اور سود کو حرام کیا)

اور یہ حدیث کہ :

"لاربا بین المسلم والکافر الحربی فی دار الحرب"[1]

(دار الحرب میں مسلمان اور حربی کے درمیان سود نہیں ہے) محض بے ثبوت ہے اس پر کسی حکم شرعی کی بنا نہیں ہو سکتی۔

---

[1]۔ دیکھیں : نصب الرایۃ (53/4)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ:621

محدث فتویٰ